نہیں۔

اسلامی مشن - فیصل آباد　　　　　　　　　　　　　　　　　　　خواجہ حامدبن جمیل

روداد مناظرہ ڈنمارک

تحریک منہاج القرآن کے بانی سربراہ جناب محمد طاہر القادری کو ۱۹۸۷ء میں ڈنمارک جانے کا موقع ملا' جہاں انہوں نے مقامی مسیحی رہنماؤں سے قرآن مجید کی ترتیب و تدوین اور بائبل کی صحت و حقانیت پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مسیحی رہنماؤں پر واضح کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں قرآن مجید مرتب کروا دیا تھا' جب کہ موجودہ اناجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع آسمانی کے بہت بعد تالیف کی گئی ہیں۔ "انجیل جو حضرت عیسیٰ السلام پر اتری تھی' آپ نے اپنے دور مبارک میں کبھی بھی اپنے حواریوں کو تحریری شکل میں لانے کا حکم نہیں دیا اور نہ خود آپ نے لکھی ہوئی شکل میں انجیل ان کو دی --- (صفحات ۲۸-۲۹)۔" اناجیل اربعہ کے درمیان باہم اختلاف پایا جاتا ہے اور متضاد بیانات میں سے صرف ایک ہی صحیح ہو سکتا ہے۔ یہی کیفیت "عہد نامہ عتیق" کی کتابوں کی ہے۔ جناب محمد نعیم مشتاق اور جناب مقصود احمد ڈوگر نے مذکورہ مکالمے کی روداد مرتب کی ہے۔ انہوں نے تفہیم کے لیے مناسب حواشی کا اضافہ کیا ہے' نیز جناب محمد طاہر القادری کا تعارف' اسی گفتگو کے حوالے سے ان کا ایک انٹرویو اور اسلامی مبادیات ایمان میں سے "ایمان بالکتب" پر جناب قادری کی تحریر کا ایک اقتباس شامل کیا ہے۔ "روداد مناظرہ ڈنمارک" اپنے موضوع پر ایک اچھی کاوش ہے۔

دوران مطالعہ میں ایک دو جگہ خلش پیدا ہوئی۔ بیانات کی تصحیح (یا کم از کم وضاحت) کی ضرورت ہے۔ صفحہ ۲۴ پر لکھا گیا ہے کہ ایمانیات میں ہم مسلمانوں کے پانچ اصول ہیں' "ایمان مجمل" کے حوالے سے بیان کردہ اصول ایمانیات میں سے واللہ اعلم ملائکہ پر ایمان کو کیوں حذف کردیا گیا ہے؟ صفحہ ۲۵ پر اس مسیحی کانفرنس کا ذکر ہے جس میں ایک سو سے زائداناجیل میں سے "اناجیل اربعہ" کا انتخاب کیا گیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ کانفرنس قسطنطنیہ میں منعقد ہوئی تھی' یہ سہو قلم ہے' اصلاً" یہ کانفرنس نیقیا میں منعقد ہوئی تھی۔

صفحہ ۴۳ پر ایک حاشیے میں مرتبین کا جملہ ہے: "قائد محترم اپنے غیر مطبوعہ قلمی نسخوں میں ایک مقام پر لکھتے ہیں۔" اگر "غیر مطبوعہ قلمی نسخوں" کی جگہ "غیر مطبوعہ یادداشتوں یا